سوال

چچی کا دودھ پینے سے چچا کی دوسری بیوی کی اولاد کا حکم

جواب

لحمد للہ.

پ کی چچی نے آپ کو دو برس کی عمر کے اندر اندر پانچ رضاعت دودھ پلایا ہے تو وہ آپ کی رضاعی ماں اور آپ کا چچا آپ کا رضاعی باپ بن گیا، اور اس کی سب بیویوں سے ساری اولاد آپ کے رضاعی بہن بھائی بن جائیگے.

ں بنا پر جن لڑکیوں کے متعلق آپ سوال کر رہے ہیں اگر وہ آپ کے چچا کی بیٹیاں ہیں تو وہ آپ کے لیے حرام ہیں، اور اگر وہ آپ کے چچا کے علاوہ کسی اور کی بیٹیاں ہیں (یعنی ان کی ماں پہلے کسی اور سے شادی شدہ تھی) تو آپ کا ان سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں "

ۂ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عورت کسی بچے کو پانچ معلوم رضاعت دو برس کے اندر اندر دودھ پلائے تو وہ اس کا اور اس کے خاوند جو صاحب دودھ ہے کا رضاعی بیٹا بن جائیگا، اور اس عورت کی ساری اولاد چاہے وہ اس خاوند سے ہو یا کسی اور سے اس بچے کے رضاعی بہن بھائی ہونگے.

اور جس عورت کا اس نے دودھ پیا ہے اس کے خاوند کی ساری اولاد چاہے وہ اس کی دوسری بیویوں سے ہو وہ بھی اس بچے کے رضاعی بہن بھائی ہونگے " انتہی

ز(274/22).

یخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

تو پانچ رضاعت اور اس سے زیادہ ہوں اور دودھ خاوند کی طرف منسوب ہو کیونکہ اس خاوند کی اولاد ہے تو وہ آپ کے رضاعی والد اور والدہ کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے، اور رضاعی والد کی دوسری بیوی بچے بھی آپ کے رضاعی والد کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے " انتہی

ز(305/22).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

117623